



ربر معظم کا عسکرین علیہما السلام کے روضہ مبارک کی بے حرمتی پر تعزیتی پیغام – 14 / Jun / 2007

ربر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے امامین عسکرین علیہما السلام کے روضہ مبارک ومطہر کی بے حرمتی کے عظیم سانحہ پر اپنے تعزیتی پیغام میں عراق پر قابض طاقتوں کی خفیہ ایجنسیوں اور صہیونیوں کو اس بڑے جرم کا اصلی منصوبہ ساز قرار دیتے ہوئے فرمایا: عالم اسلام کے علما، بزرگان اور عام مسلم عوام خصوصاً عراقی شیعہ و سنی عوام کو چاہئے کہ دشمنوں کی پھوٹ ڈالنے پر مبنی خطرناک پالیسیوں کا ہوشیاری سے مقابلہ کریں، خود پر قابو رکھیں اور اپنے مسلمان بھائیوں سے اتحاد اور ہمدردی کا پہلے سے زیادہ خیال رکھیں۔

ربر معظم کے پیغام کا متن درج ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا لله و انا اليه راجعون

ایک بار پھر فتنہ انگیزوں کے تباہ کن ہاتھوں نے اپنا زہر آلود خنجر امت مسلمہ کے جسم میں اتار دیا اور ایک بہت بڑا جرم کر بیٹھے۔ سامرا کے حرم کے اندر دھماکے اور امامین عسکرین علیہما السلام کے روضہ مطہر کی بے حرمتی نے نہ صرف دنیا بھر کے شیعوں کے دل خون کئے بلکہ پیغمبر اکرم (ص) کے مقدس خاندان سے عقیدت رکھنے والے ہر مسلمان کے دل کو مجروح کیا اور عالم اسلام کو ایسی خطرناک سازشوں کے مقابل لا کھڑا کیا ہے جنکا مقصد عراق میں خانہ جنگی کی آگ بھڑکانا اور مسلم اقوام کو مسلکی اور فرقہ وارانہ خون ریز واقعات میں الجھا دینا ہے۔

اس عظیم جرم کا ارتکاب کرنے والے اندھا دل اور سیاہ چہرہ رکھنے والے چاہیے صدام کی بعثی کافر حکومت کے حامی ہوں یا فریب خوردہ متعصب وہابی اور سلفی! اس میں کوئی شک نہیں کہ قابضوں کی خفیہ ایجنسیاں اور صہیونی ہی اس جرم کے اصلی منصوبہ ساز ہیں۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

عراق پر قابض طاقتوں نے عراق کی عوامی حکومت کی جڑیں کمزور کرنے اور اس ملک میں اپنی ناجائز موجودگی کے لئے جواز فراہم کرنے کی غرض سے دہشت گردوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے اور مسلمان بھائیوں کے درمیان منافرت پھیلانے کے لئے جواز فراہم کر رہے ہیں۔ سامرا شہر میں امامین عسکریین علیہما السلام کا حرم مطہر اہلسنت عوام میں صدیوں سے محترم رہا ہے اور کسی بھی دور میں کسی کے نزدیک اس مقدس بارگاہ کی اہانت روا نہیں رہی ہے۔

اب غیر ملکی قابض طاقتوں کے تسلط کے دور میں یہ دوسرا موقع ہے کہ اس قدر مجرمانہ انداز اور بے شرمی سے اس مقدس اور بلند مرتبہ بارگاہ کی اہانت ہوئی ہے۔ عراق پر قابض اس عظیم جرم کی ذمہ داری سے الگ نہیں سکتے۔

عراق کے شیعہ و سنی بھائی ہوشیار رہیں اور دشمن کی سازشوں کے جال میں نہ پھنسیں، دنیا کے ہر کونہ میں مسلمانوں کو چاہئے کہ دشمنان اسلام کی پھوٹ ڈالنے والی اور جنگ کی آگ میں جھونکنے والی پالیسیوں کے مقابلہ میں پہلے زیادہ ہوشیار رہیں، اس وقت دشمن عراق، فلسطین، لبنان اور عالم اسلام میں جہاں کہیں بھی انکا بس چلے مسلکی، قومی اور حزبی بنیادوں پر مسلمانوں کو آپس میں لڑنے اور بھائی کو بھائی کا گلا کاٹنے پر آمادہ کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کو اس خطرناک اور مذموم ہدف تک پہنچنے میں انکا ساتھ نہیں دینا چاہئے اہلسنت کے محترم علما سانحہ سامرا کی مذمت کرتے ہوئے اس جرم میں ملوث افراد سے برملا بیزارگی کا اظہار کریں۔ محترم شیعہ علما اہلبیت علیہما السلام کے پیرو کاروں کو خود پر قابو رکھنے کی دعوت دیں اور عالم اسلام کے تمام علما اور بزرگ اپنے پیروکاروں کو اپنے بھائیوں کے ساتھ ہمدردی اور ہر فرقہ کے مسلکی احساسات کا خیال رکھنے کی تاکید کریں۔ میں اس عظیم مصیبت اور مسلمانوں کے تمام مصائب پر حضرت بقیۃ اللہ ارواحنا فداہ کی خدمت میں تعزیت عرض کرتا ہوں۔

پروردگار مسلمان اقوام سے ظالم و کافر مستکبروں کا شر دور فرما
والسلام علی عباد اللہ الصالحین

سید علی خامنہ ای

۱۴ / جون / ۲۰۰۷ / ۲۴ / خرداد / ۱۳۸۶